بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۹ صفر ۱۳۸۹ھ ۲۷ شہادت ۱۳۴۸ہش ۲۷ اپریل ۱۹۶۹ء	نمبر ۹۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محض ایمان لانے پر مطمئن نہ ہو ایمان کے بعد اعمالِ صالح بھی ضروری ہیں

گھر بھر میں اگر ایک بھی عمل صالح والا ہو تو سارا گھر بچا لیا جاتا ہے

"آدمی کو بیعت کر کے صرف یہی نہ ماننا چاہیئے کہ یہ سلسلہ حق ہے اور اتنا ماننے سے اسے برکت ہوتی ہے۔ صرف ماننے سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اچھے عمل نہ ہوں۔ کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو، متقی بنو، ہر ایک بدی سے بچو۔ یہ وقت دعاؤں سے گزارو۔ رات اور دن تضرع میں لگے رہو جب ابتلاء کا وقت ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ کا غضب بھی بھڑکا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں دعا تضرع، صدقہ، خیرات کرو۔ زبانوں کو نرم رکھو۔ استغفار کو اپنا معمول بناؤ۔ نمازوں میں دعائیں کرو۔ مثل مشہور ہے کہ منتیں کرتا ہوا کوئی نہیں مرتا۔ نرا ماننا انسان کے کام نہیں آتا۔ اگر انسان مان کر پھر اسے پس پشت ڈال دے تو اسے فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر اس کے بعد یہ شکایت کرنی کہ بیعت سے فائدہ نہیں ہوا بے سود ہے۔ خدا تعالیٰ صرف قول سے راضی نہیں ہوتا۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔ عمل صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرہ بھر فساد نہ ہو۔ یاد رکھو کہ انسان کے عمل پر ہمیشہ چور پڑا کرتے ہیں۔ وہ کیا ہیں؟ ریاکاری (کہ جب انسان دکھاوے کے لئے ایک عمل کرتا ہے)، عُجب (کہ وہ عمل کر کے اپنے نفس میں خوش ہوتا ہے) اور قسم قسم کی بدکاریاں اور گناہ جو اس سے صادر ہوتے ہیں ان سے اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔ عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم، عُجب، ریا، تکبر اور حقوق انسانی کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔ جیسے آخرت میں انسان عمل صالح کے ذریعہ بچتا ہے، ویسے ہی دنیا میں بھی بچتا ہے۔ اگر ایک آدمی بھی گھر بھر میں عمل صالح والا ہو تو سب گھر بچا رہتا ہے سمجھ لو کہ جب تک تم میں عمل صالح نہ ہو صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا۔ ایک طبیب نسخہ لکھ کر دیتا ہے تو اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے وہ لیکر اسے پیوے۔ اگر وہ ان دواؤں کو استعمال نہ کرے اور نسخہ لیکر رکھ چھوڑے تو اسے کیا فائدہ ہوگا۔ اب اس وقت تم نے توبہ کی ہے۔ اب آئندہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ اس توبہ سے تم نے اپنے آپکو کتنا صاف کیا اب زمانہ ہے کہ خدا تعالیٰ تقویٰ کے ذریعہ سے فرق کرنا چاہتا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ خدا پر شکوہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو نہیں دیکھتے انسان کے اپنے نفس کے ظلم ہی ہوتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۷۴-۲۷۵)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۶ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی نماز سے قبل حضور نے گزشتہ خطبات کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ البینۃ کی آیت وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ کے گیارہ عملی تقاضوں میں سے آٹھویں اور نویں تقاضہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پہلے سات تقاضوں پر حضور گزشتہ دو خطبات میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ حضور نے واضح فرمایا کہ الدین کے لغوی معنوں کی رو سے عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عبادت گزار انسان جائز تدبیر سے اس رنگ میں کام لے کہ وہ تدبیر مخلصین لہ الدین کی مصداق قرار پا کر عبادت کا حصہ بن جائے۔ اسی طرح الدین کے ایک معنی محاسبہ کے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا جب تک کہ انسان خلوص نیت سے اپنا محاسبہ کرتا ہے مخلصین لہ الدین کے باقی دو تقاضوں پر حضور انشاء اللہ العزیز آئندہ خطبہ میں روشنی ڈالیں گے۔

○ ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ دو روز سے سردرد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مد ظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۶ شہادت۔ محترم جناب ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ کی طبیعت گزشتہ دو روز بہت ناساز رہی۔ آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○ میرے والد مکرم جناب فضل حسین صاحب پہلے تقریباً ۲½ ماہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہے۔ اب میو ہسپتال لاہور کے ولیرٹ سرجیکل وارڈ میں غرض اپریشن داخل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملک محمد صدیق انتشن ماسٹر
۲/۳۰ بادامی باغ لاہور

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ شہادت ۱۳۴۸ہش

قادر مطلق ہستی

اگرچہ اسلام کی تعلیم توحید آج تمام دنیا میں پھیل گئی ہے اور بہت کم ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالےٰ کی توحید کے قائل نہ ہوں۔ مگر آج بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جو عملاً بتوں کے پجاری ہیں۔ ہم ذہنی اور عقلی بتوں کا ذکر نہیں کرتے بلکہ ہندوستان آج بھی ایک ایسا ملک ہے جہاں پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پرستش ہوتی ہے۔ اور جاہل لوگ ہی نہیں بلکہ بڑے بڑے پنڈت بڑے بڑے دانا اور بڑے بڑے سیانے ان بتوں کو حاجت روا سمجھ کر پوجتے ہیں۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں کی اکثریت توحید کی بجائے تثلیث کی قائل ہے۔ وہ ایک طرف تو اللہ تعالےٰ کو واحد مانتے ہیں۔ اور دوسری طرف تین اقنوم پر ایمان رکھتے ہیں۔ یعنی باپ۔ بیٹا۔ روح القدس تینوں الگ الگ بھی خدا ہیں اور تینوں مل کر بھی خدا ہیں۔ یہ ایسا گورکھ دھندا ہے جس کو آج کل کا ترقی یافتہ ذہن کسی طرح قبول نہیں کر سکتا۔

آجکل بھی بعض لوگ ایسے موجود ہیں جو اپنے پیشواؤں کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ مثلاً بودھ لوگ ہیں۔ اگرچہ مہاتما بدھ ہمارے نزدیک اللہ تعالےٰ کے پجاری تھے۔ اور وہ واحد خدا کو مانتے تھے اور اس کے فرستادہ تھے۔ مگر موجودہ بدھ ازم میں اللہ تعالےٰ کا تصور رسماً موجود نہیں ہے۔ مہاتما بدھ کی تعلیم محض ایک فلسفہ بن گیا ہے اور یہ لوگ مہاتما بدھ کے خود تراشیدہ مجسموں کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔

اسی طرح بعض دیگر غیر مہذب اقوام ہیں جو دیوی دیوتاؤں کے جنتر منتر جادو ٹونہ سے جذبۂ عبودیت کو تسکین دیتے ہیں پھر آج تعلیم یافتہ لوگوں میں باوجودیکہ سائنس اور فلسفہ کے زیر اثر بعض اللہ تعالےٰ کے وجود کے منکر ہیں۔ اکثر ہر قوم کے لوگ اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں۔ اور ایمان بالغیب کے درجہ پر نظری طور پر پہنچ گئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ فلسفہ اور سائنس کے زیر اثر آج اللہ تعالےٰ کے وجود کے منکر بھی ہیں وہ بھی محسوس کرنے لگے ہیں کہ ایک خدا تعالےٰ کو ماننا ضروری ہے۔ چنانچہ ایک مغربی فلاسفر تو یہاں کہتا ہے کہ خواہ اللہ تعالےٰ کا وجود ہو یا نہ ہو۔ دنیا میں قیام امن کے لئے ایسا وجود فرض کر لینا چاہیئے۔

اس سے ظاہر ہے کہ دنیا میں آج جو بے راہ روی خاصکر نوجوانوں میں پائی جاتی اور اخلاقی اقدار معاشرہ سے جس طرح ختم ہو گئی ہیں۔ ان کی وجہ سے دنیا میں جو فساد آنکھیں دکھا رہا ہے اس سے دنیا کے عقلمند بڑے متاثر ہو رہے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ معاشرہ میں پھر سے اخلاقی اقدار کا احیاء کیا جائے۔ آخر وہ اسی نتیجہ پر پہنچ رہے ہیں۔ کہ اخلاقی اقدار کے از سر نو احیاء کے لئے کسی قادر مطلق ہستی پر ایمان لانے کی ضرورت ہے ورنہ انسانی عقل پر اگر سارا کام چھوڑ دیا گیا تو کسی نہ کسی دن دنیا تباہ ہو کر رہ جائے گی۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غلہ کے لئے شہری دلال بننے کی ممانعت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الرُّکْبَانَ وَلَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ فَقِیْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُہٗ لَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا یَکُوْنُ لَہٗ سِمْسَارًا۔

(بخاری کتاب البیوع)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (غلہ لانے والے) قافلہ کی پیشوائی کو نہ جاؤ اور شہری کسی بیرونی کے لئے بیع نہ کرے۔ حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا اس کا کیا مطلب ہے کہ کوئی شہری کسی بیرونی کے لئے بیع نہ کرے۔ انہوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا دلال نہ بنے۔

جھوٹی قسم مال کی برکت مٹا دیتی ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْحَلِفُ مُنَفِّقَۃٌ لِلسِّلْعَۃِ مُمْحِقَۃٌ لِلْبَرَکَۃِ

(بخاری کتاب البیوع)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جھوٹی قسم مال کو کھوٹا کر دیتی ہے اور برکت کو مٹا دیتی ہے۔

رباعیات

تاروں کی زباں پہ گفتگو کس کی ہے؟
خوشبو کو چمن میں جستجو کس کی ہے؟
موجود اگر کوئی نہیں پردے میں
بے چین سی دل میں آرزو کس کی ہے؟

رکھتا ہے اگر تو چشم بینا پیارے
ہر ذرہ ہے اک حسن کی دنیا پیارے
زنہار زمانے کو برا مت کہنا
شہکار ہے یہ تیرے خدا کا پیارے

سعید احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدرسہ احمدیہ حال جامعہ احمدیہ

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را ٭ گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ را

(محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ۔ لائلپور)

(۱)

۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہوا اور اس کے معاً بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے یہ تجویز فرمائی کہ چونکہ تبلیغِ دین اور اشاعتِ اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اصل کام تھا پس اس غرض کے لئے ایک مدرسہ جاری کیا جائے۔ چنانچہ ۱۸۔ جون ۱۹۰۸ء کو اخبار "بدر" میں ایک اعلان جاری ہوا جو حضرت مرزا محمود احمد صاحب (المصلح الموعودؓ) جناب مولوی محمد علی صاحب، حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ اور حضرت خلیفہ رشید الدین صاحبؓ کے دستخطوں سے شائع ہوا۔ اس اعلان کا اقتباس حسبِ ذیل ہے:۔

(ا) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار آپ کے معجزات اور خارق عادت نشان ہیں ان سے مخالفین پر اتمامِ حجت ہوئی اور اسلام کی صداقت آفتاب کی طرح روشن ہوئی۔ اور ابطالِ باطل میں جو انتھک کوششیں حضور نے کی ہیں وہ قیامت تک حضور کی یادگار ہیں۔

(ب) اس سلسلے کے لئے قیامت تک یہ وعدہ ہے کہ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔

(ج) اس سلسلہ کی تمام شاخیں جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قائم کی گئی ہیں وہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار ہیں۔

(د) ایک ضرورت ابھی باقی ہے جس کی طرف خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توجہ بھی آخری ایام میں بہت تھی اور پھر اِس وقت اللہ تعالیٰ نے اس "مسیح" کے خلیفہ کے دل میں بھی یہی بات ڈالی ہے اور ہم حضرت مولوی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ) کے ارشاد سے اپنے سب بھائیوں اور سب انجمنوں کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔

(ھ) جس ضرورت کا ہم نے اُوپر ذکر کیا ہے وہ ہے واعظین اور مبلّغین کا تیار کرنا اور تبلیغ اور اشاعتِ اسلام کے لئے انہیں دُنیا کے مختلف حصوں میں بھیجنا کیونکہ یہ زمانہ ایک علمی زمانہ ہے اسلئے ضروری ہے کہ ایک مبلّغ یا واعظ سارے ہتھیار اپنے ساتھ رکھتا ہو جن سے وہ دشمنوں کے ہر قسم کے حملوں کا دفعیہ کر سکے اور اسلام کی صداقت کو روشن دلائل کے ساتھ دوسرے لوگوں کے سامنے پیش کر سکے۔

(و) اللہ تعالیٰ نے آپ کے بارے میں وعدہ کیا تھا کہ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۔ ضرور ہے کہ اب وہ آپ کے پیروؤں اور مخلصین کی کوششوں سے پورا ہو اور اس کام میں ایک دن کا بھی توقف نہیں ہونا چاہیئے۔

(ز) حضرت خلیفۃ مسیح موعودؑ یہ چاہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ مبرور کی یادگار میں اعلےٰ پیمانے پر ایک مدرسہ قائم کیا جائے جس سے واعظین اور مبلّغین تیار کئے جاویں۔

(ح) جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کی طرف سے خبر پاکر یہ اعلان کیا تھا کہ آپ کی وفات کا وقت بہت قریب آ گیا ہے۔ اس وقت بھی آپ کے ارشاد کے مطابق ایک مدرسہ دینیہ قائم کیا گیا تھا مگر فنڈ کی کمی تھی اس لئے وہ ناقص حالت میں رہا ہے۔

(ط) دینی مدرسے کو اعلیٰ پیمانے پر چلانے کے لئے عمدہ مکان۔ ایک بڑی لائبریری اعلیٰ درجے کے سٹاف اور کافی تعداد وظائف کی ضرورت ہوگی۔ حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم اپنی کتابوں کا بڑا ذخیرہ کل ہی دیدیں گے اور انجمن تشحیذ الاذہان بھی اپنی لائبریری دینے کا وعدہ کرتی ہے۔

(ی) ہم ایمان رکھتے ہیں اور یقین کرتے ہیں کہ منشاءِ ایزدی اس وقت اشاعت اور تبلیغِ اسلام کا مؤید ہے اور یہ کام ہو کر رہیں گے۔ بہرحال اس دینی مدرسہ میں قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم اعلیٰ پیمانے پر دی جائے گی اور اس نئے علمِ کلام کے مطابق جس کے اصول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قائم کر گئے ہیں۔ خدا نے چاہا تو یہ مدرسہ دنیا میں اسلام کی اشاعت کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہو گا۔ آخر میں ہماری یہ التماس سب احباب کی خدمت میں ہے کہ وہ .... اپنے کام میں جو نصرتِ دین اور اشاعتِ اسلام کا کام ہے لگے رہیں۔ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۔

(البدر ۱۸ جون ۱۹۰۸ء)

(۲)

اس اعلان کے شائع ہوتے ہی مولوی ثناء اللہ صاحب نے حسبِ ذیل خیالات کا اظہار کیا:۔

"خلیفہ نورالدینؓ نے حکم دیا ہے کہ مرزا کی یادگار میں دینی مدرسہ قائم کیا جائے ہم بھی اس مدرسہ کی تائید کرتے ہیں۔ امید ہے کہ مرزا صاحب کے راسخ مرید جی کھول کر اس میں چندہ دیں گے کہ آخر کار یہ مدرسہ ہمارا ہو گا۔ اور مرزائی خیال عنقریب نسیاً منسیاً ہو کر اڑ جانے لگا"

(مرقع قادیانی ستمبر، اکتوبر ۱۹۰۸ء)

(۳)

جماعتِ احمدیہ کا مندرجہ ذیل اعلان اور اس کے مقابل میں مولوی ثناء اللہ صاحب کی امید و آرزو کو ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت اعلان مذکورہ بالا کی تائید و تصدیق میں حسبِ ذیل ہے جسے تمام دنیا نے دیکھا اور خود مولوی ثناء اللہ صاحب اس کے گواہ ٹھہرے۔

(ا) اللہ تعالےٰ نے مدرسہ احمدیہ کو ایسے نامور اساتذہ عطا فرمائے جو علم و فضل کے آفتاب و ماہتاب تھے اور اپنے تقویٰ و طہارت میں ممتاز اور اپنے شاگردوں پر دونوں لحاظ سے اثر ڈالنے والے تھے۔

(ب) مولوی صاحب موصوف کو ان اساتذہ اور ان کے شاگردوں سے بارہا مباحثہ اور مناظرہ کرنے کا اتفاق ہوا اور ۱۹۴۸ء میں مولوی ثناء اللہ صاحب فوت ہوئے۔ اس وقت تک مدرسے میں پڑھنے والوں نے اکنافِ عالم میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا فریضہ ہر قسم کی قربانی اور ایثار اختیار کرکے ادا کیا جو مندرجہ ذیل نقشے سے ظاہر ہے۔ اور کم از کم چالیس سال تک یہ کارکردگی اس مدرسہ کی مولوی صاحب موصوف کی آنکھوں کے سامنے جلوہ گر رہی۔

ایشیا

ا۔ انڈونیشیا میں:۔ امام الدین صاحب۔ عبدالواحد صاحب۔ محمد سعید صاحب انصاری، صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (جو جماعت کے تبلیغی مراکز کی تنظیم کے لئے دورے پر تشریف لے گئے) منصور احمد صاحب بانڈونیشین) محمد زہری صاحب۔ سید محی الدین شاہ صاحب (انڈونیشین) صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔

ب۔ برما میں:۔ احمد خان صاحب نسیم۔ سید منیر احمد صاحب باہری۔ منیر احمد صاحب عارف۔

ج۔ عرب ممالک میں:۔ غلام احمد صاحب مبشر اور محمود عبداللہ صاحب (عدن میں)۔

ملک مبارک احمد صاحب اور مولوی غلام باری صاحب سیف (بیروت میں)

نور احمد صاحب منیر۔ نصیر احمد خان صاحب اور رشید احمد صاحب چغتائی (لبنان میں) عبدالواحد صاحب (عراق میں) روشن دین احمد صاحب (مسقط میں) مولوی ظہور حسین صاحب (بخارا میں)۔

(د) سنگاپور میں:۔ غلام حسین صاحب ایاز۔ فیروز محی الدین صاحب۔ مولانا محمد صادق صاحب۔ مولوی محمد عثمان صاحب (چینی) اور عنایت اللہ صاحب۔

(ہ) ملایا میں:۔ محمد صدیق صاحب امرتسری محمد زہری صاحب۔

(و) بھارت میں:۔ مولوی محمد شریف صاحب امینی۔ مولوی بشیر احمد صاحب۔ کریم الدین احمد صاحب۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب۔

(ز) جاپان میں:۔ حافظ عبدالغفور صاحب

(ح) ایران میں:۔ صدر الدین صاحب اور شیخ عبدالواحد صاحب۔

ممالکِ افریقہ

(ا) مشرقی افریقہ میں:۔ شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم۔ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب۔ جلال الدین صاحب قمر۔ عنایت اللہ صاحب خلیل۔ چوہدری عبدالخالق صاحب عبدالکریم صاحب شرما۔ فضل الٰہی صاحب بشیر۔ شیخ مبارک احمد صاحب۔ محمد منور صاحب۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب۔ محمد اسمٰعیل صاحب منیر۔ حافظ محمد سلیمان صاحب۔ منیر الدین احمد صاحب۔ نور الحق صاحب انور۔ سید ولی اللہ شاہ صاحب۔

(ب) نائیجیریا میں:۔ احمد شاہ صاحب بشیر احمد صاحب شمس۔ چوہدری رشید الدین صاحب قریشی محمد افضل صاحب۔ مبارک احمد صاحب ساقی۔ منیر احمد صاحب عارف۔ محمد بشیر صاحب شاد۔ نصیر الدین احمد صاحب۔

(ج) سیرالیون میں:۔ اقبال احمد صاحب شاہد بشارت احمد صاحب بشیر۔ عبدالکریم صاحب عبدالقدیر صاحب شاہد۔ چوہدری عبدالشکور صاحب۔ ملک غلام نبی صاحب۔ میر غلام احمد صاحب نسیم۔ محمد صدیق صاحب امرتسری۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب۔ محمد صادق صاحب محمد صدیق صاحب شاہد۔ محمود احمد صاحب چیمہ۔ قاضی مبارک احمد صاحب۔ محمد بشیر صاحب شاد۔ سید محمد ہاشم صاحب بخاری۔ نذیر احمد صاحب رائے ونڈی۔ نظام الدین صاحب مہمان۔ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب پرنسپل کماسی کالج۔

(د) غانا میں:۔ بشارت احمد صاحب بشیر۔ بشارت احمد صاحب نسیم۔ خلیل احمد صاحب اختر سید داؤد احمد صاحب انور۔ چوہدری عبدالخالق صاحب۔ عطاء اللہ صاحب کلیم عبدالقدیر صاحب شاہد۔ عبدالرشید صاحب رازی۔ عبدالوہاب صاحب بن آدم (افریقن) مولوی عبدالمالک خان صاحب۔ عبدالحق صاحب ننگلی۔ فیروز محی الدین صاحب فضل الٰہی صاحب انوری۔ مرزا لطف الرحمٰن صاحب۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب۔ مسعود احمد صاحب پروفیسر۔ محمد ابراہیم مانو صاحب (افریقن) سید محمد ہاشم صاحب بخاری۔ مولانا نذیر احمد صاحب مبشر۔ نصیر احمد خان صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب

(ہ) ٹانگانیکا میں:۔ ابوطالب صاحب۔ جمیل الرحمٰن صاحب رفیق۔ رشید احمد صاحب سرور۔ عبدالرحمٰن صاحب سیلونی۔

(ح) کینیا میں:۔ روشن دین احمد صاحب۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب۔ قاضی نعیم الدین صاحب۔

(و) مغربی افریقہ میں:۔ صالح محمد صاحب۔ نور احمد صاحب منیر۔

(ز) ڈچ گی آنا میں:۔ رشید احمد صاحب اسحٰق عبدالعزیز صاحب آف ڈچ گی آنا۔

(ح) یوگنڈا میں:۔ مرزا محمد ادریس صاحب مقبول احمد صاحب۔

(ط) گیمبیا میں:۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی۔ چوہدری محمد شریف صاحب۔

(ی) مصر میں:۔ نور الحق صاحب تنویر۔ مولانا ابوالعطاء صاحب۔

(ک) آئیوری کوسٹ میں:۔ قریشی مقبول احمد صاحب۔ قریشی محمد افضل صاحب۔

(ل) ٹوگولینڈ میں:۔ مرزا لطف الرحمٰن صاحب

(م) لائبیریا میں:۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب۔ محمد صدیق صاحب امرتسری۔ مبارک احمد صاحب ساقی۔

یورپ

(ا) انگلستان میں:۔ بشیر احمد صاحب رفیق۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ سید داؤد احمد صاحب حال پرنسپل جامعہ احمدیہ سید میر محمود احمد صاحب۔ عبدالرحمٰن صاحب۔ مولوی محمد یار صاحب عارف۔ مولود احمد خان صاحب۔ قریشی مقبول احمد صاحب۔

(ب) جرمنی میں:۔ محمود احمد صاحب۔ منیر الدین یحیٰ فضلی صاحب مسعود احمد صاحب جہلمی۔ عبدالشکور کنزے صاحب (جرمن) فضل الٰہی صاحب انوری۔

(ج) ہالینڈ میں:۔ ابوبکر ایوب صاحب۔ صلاح الدین خان صاحب۔ حافظ قدرت اللہ صاحب۔ عبدالحکیم صاحب اکمل۔

(د) ڈنمارک میں:۔ سید میر مسعود احمد صاحب۔

(ہ) سویڈن ناروے میں:۔ سید کمال یوسف صاحب۔ سید میر مسعود احمد صاحب۔

(و) فرانس میں:۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب۔

(ز) اٹلی میں:۔ محمد عثمان صاحب۔

شمالی و جنوبی امریکہ

امین اللہ خان صاحب سالک۔ سید جواد علی صاحب۔ حنیف یعقوب صاحب۔ عبدالقادر صاحب ضیغم۔ عبدالشکور صاحب کنزے۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ مرزا منور احمد صاحب۔ نور الحق صاحب انور۔ رمضان علی صاحب۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی۔ قریشی مقبول احمد صاحب۔ محمد اسحٰق صاحب ساقی۔

جزائر

حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اور حافظ عبید اللہ صاحب مرحوم (ماریشس میں) محمد اسمٰعیل صاحب (سیلون میں) اور (ماریشس میں) شیخ عبدالواحد صاحب (جزائر فجی میں) محمد ادریس صاحب اور بشارت احمد صاحب نسیم (بورنیو میں)۔

مندرجہ بالا نقشے سے ظاہر ہے کہ مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طلباء دُنیا کے کونے کونے میں تبلیغِ اسلام کے لئے پہنچے اور روز بروز یہ سلسلہ بفضلِ خدا جاری ہے۔ یہ امر بھی خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ مندرجہ بالا تمام مبلغین نے اپنی زندگی تبلیغِ اسلام کیلئے وقف کی ہوئی ہے۔ اور جن ممالک کا نام اوپر آیا ہے وہاں سینکڑوں مسجدیں۔ ہسپتال۔ سکول اور کالج اور تبلیغی مراکز دائم قائم ہیں اور مذکورہ مبلغین مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ ان کے علاوہ جماعت احمدیہ کے کثیر مبلغ ان ممالک اور دنیا کے دوسرے ممالک میں تبلیغ کر رہے ہیں۔ جہاں تک راقم الحروف کا علم ہے دنیا کا کوئی اور مدرسہ یا کوئی یونیورسٹی تبلیغِ اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے والے یا دنیا کے مختلف ممالک میں تبلیغ کرنے والے اشخاص کے اہتمام سے بہرہ ور نہیں ہے۔ اس لحاظ سے یہ مدرسہ منفرد اور یکتائے روزگار ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر یہ تحدّی فرمائی تھی:۔

"مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا
ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم
بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا
اور پھولے گا اور کوئی نہیں
جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

نیز فرمایا:۔

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار
خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت
دیگا اور میری محبت دلوں میں
بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو
تمام زمین پر پھیلائے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۲۶۱)

اس مدرسہ کی بنیاد یکم مارچ ۱۹۰۹ء کو رکھی گئی اور پھر ترقی کر کے ۱۹۲۸ء میں یہ مدرسہ جامعہ کے درجہ پر پہنچ گیا۔ اور خدا کے فضل سے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے مسلسل جد و جہد میں مصروف ہے اور جیسا کہ مذکورہ بالا اعلان میں ذکر ہے تبلیغ و اشاعت کا کام کر رہا ہے۔

یہ امر بھی نقشہ مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے کئی افراد اس مدرسہ کے فارغ التحصیل اور واقفِ زندگی اور بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے لئے جاتے رہے ہیں۔ نیز نقشہ مذکورہ سے یہ بھی ہویدا ہے کہ دُنیا کے مختلف ممالک کے طلباء اپنے وطنوں سے آ کر اس مدرسہ میں داخل ہوئے اور فارغ التحصیل ہو کر اپنے اپنے وطنوں میں جا کر تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ گویا اس مدرسے کی تعلیم کا دروازہ دُنیا کے ہر ملک کے لئے کھلا ہے۔ اِسی جامعہ سے رسالہ "البشریٰ" عربی زبان میں اور تحقیقی مضامین کے لئے اردو میں رسالہ "الجامعہ" شائع ہوتا ہے اور اس مدرسہ کے طلباء عربی زبان میں تحریر و تقریر کی مہارت رکھتے ہیں اور اکثر پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں اوّل نکلتے رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی کوششوں کا مرکز اور محور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں حسبِ ذیل ہے:۔

"ہماری کتاب بجز قرآن کریم
کے نہیں ہے اور ہمارا کوئی
رسول بجز محمد مصطفےٰ صلے اللہ
علیہ وسلم کے نہیں ہے اور ہمارا
کوئی دین بجز اسلام کے
نہیں ہے۔ اور ہم اس بات
پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے
نبی صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاءؐ
اور قرآن شریف خاتم الکتب
ہے۔"

(الحکم ۱۷؍ اگست ۱۸۹۹ء)

مندرجہ بالا واقعاتِ عالم آشکار ہیں اور ان سے ظاہر ہے کہ جو اعلان اس مدرسہ کے افتتاح کے وقت ہوا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کی تائید و نصرت خارق عادت رنگ میں فرمائی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ
وَهُوَ شَهِيْدٌ

غزوہ تبوک

مکرم حفیظ احمد صاحب چک ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ۔ ضلع لائل پور

غزوہ ایسی جنگ یا لڑائی کو کہتے ہیں ۔ جس میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے ہوں ۔

حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں مکہ معظمہ میں دعویٰ نبوت فرمایا ۔ شروع شروع میں صرف پانچ آدمی آپ پر ایمان لائے ۔ آہستہ آہستہ اس تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا ۔ اُدھر دشمنوں نے بھی کوششیں شروع کر دیں کہ جلد از جلد مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے ۔ لیکن وہ پودے جو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے لگائے ہوں ان کو کون اکھاڑ سکتا ہے ۔

کفار نے مسلمانوں کے خلاف کئی لڑائیاں لڑیں ۔ لیکن ہر ایک میں انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ۔ اسلام کے بڑھتے ہوئے عروج کو دیکھکر ایران شام اور روم کی سلطنتیں خوف زدہ ہوگئیں ۔ اور وہ اس نئی طاقت یعنی مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے جنگی تیاریوں میں مصروف ہوگئیں اور انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ ضرور مسلمانوں کو مٹا کر ہی دم لیں گے ۔

۹ھ میں یہ افواہ گرم ہوئی کہ شام کی سرحد پر حدود فلسطین میں بہت بڑی رومی فوج جمع ہو رہی ہے تاکہ مسلمانوں سے پنجہ آزمائی کرے اور بعض عرب قبائل بھی رومی لشکر کے ساتھ مل گئے ۔ یہ افواہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بھی جا پہنچی ۔ دراصل جنگ موتہ کے بعد رومیوں کی طرف سے ہر وقت حملے کا خطرہ تھا ۔ انہی دنوں شامی تاجروں کا ایک قافلہ مدینہ منورہ آیا ہوا تھا ۔ اس قافلہ کے افراد نے اس افواہ کی تصدیق کر دی کہ چالیس ہزار رومی فوج سرحد شام پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہے ۔ یہ گواہی ملنے کے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مسلمانوں کو جنگی تیاری کا حکم دے دیا ۔ ان دنوں قحط پھیلا ہوا تھا ۔ تنگدستی کا زمانہ تھا گرمی کی شدت تھی ۔ سفر طویل تھا ۔ بہت سے غریب مسلمان اس طویل سفر کی ہمت نہ رکھتے تھے ۔ دوسری طرف منافقین نے مسلمانوں کو بہکانے کی ہر ممکن کوشش کی ۔ ان حالات کے پیش نظر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چندہ کی اپیل کی ۔ اکثر صحابہ کرامؓ نے بڑی بڑی رقوم پیش کیں ۔

حضرت عثمان غنیؓ نے دس ہزار اشرفیاں تین سو اونٹ اور پچاس گھوڑے پیش کئے ۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنا نصف مال لا کر پیش کر دیا ۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے اپنا سارا مال و متاع لا کر حضورؐ کے قدموں پر ڈھیر کر دیا ۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کہ بال بچوں کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو تو نہایت ادب و احترام سے فرمایا

"خدا اور خدا کا رسول"

ایک غریب صحابی نے جو تمام دن کام کرتے رہتے تھے اور شام کو کچھ کھجوریں لا کر اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالتے تھے ۔ اس روز کی کھجوریں بغیر یہ خیال کئے کہ بیوی بچے بھوکے رہیں گے ۔ حضورؐ کی خدمت اقدس میں پیش کر دیں ۔ اللہ تعالےٰ کو ان کا ایثار بہت پسند آیا ۔

صحابہ میں قربانی کا اس قدر جوش تھا کہ یمن کے کچھ لوگ جو اسلام لا کر مدینہ میں ہجرت کر آئے تھے ۔ اور بہت ہی غربت کی حالت میں تھے ۔ ان کے کچھ افراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ ہمیں بھی اپنے ساتھ لے چلئے ۔ ہم کچھ نہیں چاہتے صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں وہاں تک پہنچنے کا سامان مل جائے ۔ قرآن کریم میں ان لوگوں کا ذکر یوں آتا ہے

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا

مَا اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

قُلْتَ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ

عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا

مَا يُنْفِقُوْنَ ۔

(سورۃ توبہ رکوع ۱۲)

یعنی اس جنگ میں شریک نہ ہونے کا ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو تیرے پاس اس لئے آتے ہیں کہ تو ان کے لئے ایسا سامان مہیا کرے کہ جس کے ذریعہ سے وہ وہاں تک پہنچ سکیں ۔ مگر تو نے ان لوگوں سے کہا کہ میرے پاس تو تمہیں وہاں پہنچانے کا کوئی سامان نہیں ہے تب وہ تیری مجلس سے اٹھ کر چلے گئے اور ان کی آنکھوں سے اس غم سے آنسو بہتے تھے کہ افسوس کہ آج ان کے پاس مال نہیں کہ جس کو خرچ کر کے وہ اسلام کی خدمت کر سکیں اور جنگ میں شریک ہو سکیں ۔

حضرت ابو موسیٰؓ ان لوگوں کے سردار تھے جب ان سے پوچھا کہ آپ نے اس وقت حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مانگا تھا تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ! ہم نے اونٹ نہیں مانگے تھے ۔ خدا کی قسم ! ہم نے گھوڑے نہیں مانگے تھے ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم ننگے پاؤں ہیں اور اتنا لمبا سفر پیدل نہیں چل سکتے ۔ اگر ہم کو صرف جوتیوں کے جوڑے مل جائیں تو ہم جوتیاں پہن کر ہی بھاگتے ہوئے اپنے بھائیوں کے ساتھ اس جنگ میں شریک ہونے کے لئے پہنچ جائیں گے ۔

اس جنگ کے لئے مسلمانوں کا تیس ہزار کا لشکر جمع ہو گیا ۔ اس میں دس ہزار سوار تھے ۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا قائم مقام بنایا اور خود تیس ہزار فرزندانِ توحید کا لشکر لے کر شام کی طرف روانہ ہوئے چودہ دن کی مسافت طے کر کے آپ نے تبوک کے مقام پر قیام فرمایا ۔ یہ مقام مدینہ منورہ اور فلسطین کے درمیان چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔

تبوک پہنچنے پر آپؐ نے چند آدمی اس غرض کے لئے مامور کئے کہ وہ دشمن کی نقل و حرکت اس کی فوج کی تعداد اور ساز و سامان کا پتہ چلائیں ۔ انہوں نے اطلاع دی کہ دشمن اسلامی لشکر کی آمد کی خبر سن کر پسپا ہو گیا ہے ۔ آپؐ نے تبوک میں بیس دن تک قیام فرمایا سرحدی قبائل کے کئی سرداروں نے حاضر خدمت ہو کر اطاعت اختیار کی اور جزیہ دینا قبول کیا ۔ آپؐ نے ایلہ قوم کے سردار کو ایک امان نامہ بھی تحریر فرمایا اور اس طرح بغیر جنگ کے مسلمان فتح و ظفر کا پرچم لہراتے ہوئے واپس آئے ۔

آپ نے تبوک کے مقام پر ایک نہایت اہم اور یادگار خطبہ ارشاد فرمایا جس کے ایک ایک لفظ میں پند و نصیحت کا بحر ذخار موجزن تھا ۔ اور پھر واپس مدینہ منورہ تشریف لے آئے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تبوک میں بیس دن قیام کر کے واپس تشریف لائے تو مسلمانوں نے مدینہ منورہ میں بڑی خوشی و مسرت کا اظہار کیا ۔ جب آپؐ مدینہ کے قریب پہنچے تو شہر میں بڑی خوشیاں منائی گئیں ۔ مرد عورتیں ۔ بچے ۔ بوڑھے سب استقبال کے لئے شہر سے باہر نکل آئے تھے ۔

اس جنگ کے بعد مسلمانوں کا تمام ملک میں رعب قائم ہو گیا اور اس کے جلد بعد ہی مکہ بھی فتح ہو گیا اور تمام عرب مسلمان ہو گیا ۔ بڑی بڑی سلطنتیں اور بڑی بڑی حکومتیں اسلام کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع ہو گئیں ۔ اور ان سب نے خدا تعالےٰ کا وعدہ کہ

"يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا"

کہ ایک دن خدا تعالےٰ کے دین اسلام میں لوگ فوج در فوج داخل ہوں گے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ لیا ۔

قائدین اضلاع و مقامی متوجہ ہوں

سال رواں کی پہلی ششماہی قریب الاختتام ہے ۔ لیکن ابھی تک متعدد مجالس کے بجٹ مرکز میں موصول نہیں ہوئے ۔ حالانکہ یہ کام شروع سال میں ہی ختم ہو جانا چاہیئے تھا ۔ قائدین اضلاع و قائدین مقامی مجالس کا جائزہ لیں ۔ جن مجالس کے بجٹ ابھی تک مرکز نہیں بھجوائے گئے ۔ ان کے بجٹ بنوا کر جلد از جلد مرکز ارسال فرمائیں ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سوفی صد ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب جماعت احمدیہ ماریشس نے اپنا وعدہ سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول فرمائے اور دین و دنیا کی ترقیوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۔	مکرم حیات اللہ علی صاحب	۲۵
۲۔	" منصور امیر الدین صاحب	۱۵۰
۳۔	بیوہ عبد الرحمان عقلو صاحب	۲۹۰
۴۔	" رشید عظیم صاحب	۱۵
۵۔	" لطیف بکت صاحب	۱۰۰
۶۔	" رشید بھنو صاحب	۱۰
۷۔	" ایوب گوہی صاحب	۵
۸۔	" الیاس جہانگیر خاں صاحب	۴۰۰
۹۔	" مبارک مقصود علی صاحب	۱۰۰
۱۰۔	" احمد حسین سوکیہ صاحب	۷۵۰
۱۱۔	" حاجی محمد سوکیہ صاحب	۲۲۵
۱۲۔	" احمد تراب علی صاحب	۱۵
۱۳۔	" فاطمہ بیوہ وارث علی صاحب	۶۵
۱۴۔	" مزمل خاں صاحب	۸۱
۱۵۔	" ہاشم نور علی صاحب	۱۰۰
۱۶۔	" محمود رمضان صاحب مرحوم	۱۰۴
۱۷۔	شریف راجبیت صاحب	۱۰
۱۸۔	" خلیل تیجو صاحب	۱۰۶
۱۹۔	" لطیف تیجو صاحب	۱۰۰
۲۰۔	" احمد حسن علی صاحب	۳۰
۲۱۔	" ادریس وارث علی صاحب مرحوم	۳۰۰
۲۲۔	" یوسف بہاری صاحب	۲۳
۲۳۔	" محمد مزیدن صاحب	۳۰۰
۲۴۔	" حاجی عبد الستار سوکیہ صاحب	۳۰۰
۲۵۔	" حاجی محمد عظیم سلطان عزت صاحب مرحوم اور ان کی اہلیہ مرحومہ	۵۴
۲۶۔	" لطیف وارث علی صاحب	۳۰۰
۲۷۔	آدم محراب صاحب	۵۰
۲۸۔	درحد رمضان صاحب	۲۱۵
۲۹۔	حنیف بھنو صاحب	۱۰۰
۳۰۔	" حاجی احمد عبد اللہ بھنو صاحب	۳۳۰
۳۱۔	" ہاشم مقدوم خان صاحب	۵۰
۳۲۔	" حسن رمضان صاحب	۳۰۵
۳۳۔	" ہاشم راجبیت صاحب	۲۰
۳۴۔	" محمد اسماعیل منیر صاحب (انچارج مشن)	۳۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نواسہ سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔
احمد دین چک نمبر ۵ بر دستہ جڑانوالہ ضلع لائلپور
۵۔ خاکسار کی دو بچیاں سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ ان کو جلد شفا عطا فرمادے
(بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

تاج الصحت

۱۳۰۰ صفحہ کی بے مثال اور بے نظیر کتاب
دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی
سے مفت منگوا کر گھر میں آرام سے بیٹھ کر ڈاکٹر بنئے
... سب روگ دور ہو جائیں گے

نور آملہ ہیئر ٹانک

خالص آملہ اور نباتاتی تیل جو دماغ کو تقویت اور فرحت بخشتا ہے خشکی اور سکری کو دور کرتا ہے بالوں کو لمبا! ملائم کرتا ہے بالوں کی سیاہی اور چمک قائم رکھتا ہے۔
قیمت ۲۲۵ پلاسٹک بوتل ۶/-

فریگرینٹ انٹی پمپل کریم

چہرہ کے کیل اور پھنسیوں کیلئے
سو فیصد مفید کریم
قیمت ۳/- روپیہ علاوہ محصولڈاک خرچ

المنار دواخانہ ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ شہادت ۱۳۴۸ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں حصہ لینے والی بہنوں کے ناموں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے دعا فرمائی نیز فرمایا:-

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین
ہماری دیگر بہنوں کو چاہیئے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائدین اضلاع و مقامی متوجہ ہوں

سال رواں کی پہلی ششماہی قریب الاختتام ہے۔ لیکن ابھی تک متعدد مجالس کے بجٹ مرکز میں موصول نہیں ہوئے۔ حالانکہ یہ کام شروع سال میں ہی ختم ہو جانا چاہیئے تھا۔

قائدین اضلاع و قائدین مقامی مجالس کا جائزہ لیں۔ جن مجالس کے بجٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائے گئے۔ ان کے بجٹ بنوا کر جلد از جلد مرکز ارسال فرمائیں۔

مہتمم مال
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بھانجہ عزیز عبد الشکور دماغی عوارض میں مبتلا ہے اور مینٹل ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ عزیز کی بیماری نے سب عزیز و اقارب کو پریشان کر رکھا ہے خاص کر عزیز کے والدین اس کی بیماری سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب کرام کامل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (عبد السلام پاک جیولرز گوالبازار ربوہ)

۲۔ میری ایک عزیزہ نعیمہ اختر جڑانوالہ کو ایک شدید قسم کا پسلی پہ پھوڑا ہے ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ اپریشن ضروری ہے۔ لائلپور میں اپریشن ہوا ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔

(عبد الرحمن نصرت پریس ربوہ)

۳۔ میرے خلاف ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمائے۔ آمین۔

(ظفر احمد چوک امام باڑہ شیخوپورہ)

۴۔ حسن بی بی صاحبہ والدہ عبد الرحمن صاحب درویش قادیان صحابیہ و خادمہ خاندان

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مصالحت کرانے کی پیش کش

لندن ۲۵ر اپریل۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل نے ایران اور عراق کے درمیان شط العرب کا تنازعہ طے کرانے کے لئے ثالثی کی پیش کش کی ہے اس تنازعہ کی وجہ سے دونوں اسلامی ملکوں میں سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے اور ان کی مسلح فوجیں متنازعہ علاقے میں آمنے سامنے کھڑی ہیں۔

خلیج فارس میں مقیم ممتاز برطانوی اخبار فنانس ٹائمز کے خصوصی نمائندے نے ایک مراسلہ میں کہا کہ باخبر سفارتی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ سعودی عرب کے شاہ فیصل نے شط العرب کے سوال پر ایران اور عراق کے درمیان موجودہ کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے ثالثی کی پیش کش کی ہے، اگرچہ سعودی عرب نے سرکاری طور پر اس کی توثیق نہیں کی۔ تاہم امید ہے کہ جلد ہی اس سلسلے میں ایک سرکاری اعلان جاری کر دیا جائے گا سفارتی ذرائع نے یہ انکشاف بھی کیا کہ سعودی عرب شط العرب کے سرحدی تنازعے کے تصفیہ کے لئے سفارتی سطح پر کوشش کر رہا ہے۔

بھارت میں اسلحہ کے مزید تین کارخانے

راولپنڈی ۲۵ر اپریل۔ بھارت میں آئندہ پانچ سال میں اسلحہ کے تین مزید کارخانے کام شروع کر دیں گے۔ یہ کارخانے دوسرے پنچ سالہ منصوبے (۷۴-۱۹۶۹ء) کا حصہ ہیں جو انسٹی ٹیوٹ آف ڈیفنس سٹڈیز نے تیار کیا ہے۔ بھارت میں اسلحہ کے دو درجن کارخانے پہلے ہی موجود ہیں۔ نئے کارخانوں کے قیام کے بعد بھارت جدید اسلحہ اور گولہ بارود کے معاملے میں خود کفیل ہو جائے گا۔

بھارت کے روزنامہ ہندوستان ٹائمز نے دوسرے پنچ سالہ منصوبے کی تفصیلات شائع کی ہیں جن کے مطابق آئندہ پانچ سال میں فوجوں کی موجودہ تعداد برقرار رکھنے کے علاوہ بڑی تعداد میں ٹینک، فیلڈ گنیں، چھوٹے بجرے تیز رفتار گشتی جہاز، لڑاکا طیارے اور ایئر ڈیفنس گراؤنڈ ایکوپمنٹ بنانے کا ایک اور اسپیڈ اٹمک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ بھارت کا اس سال کا دفاعی بجٹ اس دفاعی منصوبے کے پہلے سال کے اخراجات پورے کرے گا۔ اس سال کا دفاعی بجٹ ۱۱ - ارب روپے کا ہے۔

جعلی نوٹ تیار کرنے والے گروہ کا سراغ

کوئٹہ ۲۵ر اپریل۔ مارشل لاء حکام نے جعلی کرنسی نوٹ تیار کرنے والے ایک گروہ کا سراغ لگایا ہے اور کوئٹہ کے ایک شخص محمد سردار کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے قبضے سے بڑی مقدار میں جعلی کرنسی نوٹ اور نوٹوں کی تیاری میں کام آنے والے بلاک اور پلیٹ برآمد کی گئی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ فوجی حکام کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ محمد سردار جعلی نوٹ تیار کرنے اور کرنسی کا کاروبار کرنے والے ایک بڑے گروہ کا اہم رکن ہے اور اس کے گھر میں کرنسی نوٹ بنانے کا سامان بھی موجود ہے حکام نے اس کے گھر پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا اور جعلی نوٹوں کی بڑی مقدار اور نوٹوں کی تیاری کے آلات پر قبضہ کر لیا۔ اس کے قبضے سے بغیر لائسنس کے کارتوس بھی برآمد کئے گئے ہیں۔

ایئر مارشل نور خان کی طالب علم رہنماؤں سے ملاقات

کراچی ۲۵ر اپریل۔ پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف اور ڈپٹی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر ایئر مارشل نور خان نے کراچی میں طالب علم رہنماؤں، اساتذہ، پروفیسروں اور شہر کے تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے دوسرے ممتاز افراد سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات کل صبح سرکاری مہمان خانہ میں ہوئی۔

۱۵ر مئی تک غیر قانونی زرمبادلہ کا اعلان کرنے کی ہدایت

راولپنڈی ۲۵ر اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈ کوارٹرز سے ایک اعلان جاری ہوا ہے جس میں غیر قانونی طور پر غیر ملکی زرمبادلہ رکھنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ۱۵ر مئی ۱۹۶۹ء تک اس زرمبادلہ کا اعلان کر دیں ورنہ ان کے خلاف مارشل لاء ریگولیشنز کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مارشل لاء ریگولیشن نمبر ۲۳ کے تحت رعایت کے طور پر ایسے افراد کو جن کے پاس ناجائز غیر ملکی کرنسی موجود ہو یہ اجازت دے دی ہے کہ وہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کو اس کرنسی سے مطلع کریں یا کسی با اختیار ڈیلر کے حوالے کر دیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جو شخص ۱۵ر مئی ۱۹۶۹ء تک اپنے پاس موجود غیر ملکی زرمبادلہ کا صحیح اعلان کر دے یا اسے متعلقہ حکام کے پاس جمع کرا دے تو اس کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ درج کیا جائے گا۔ اس طریقے سے جمع شدہ روپیہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا۔

بنکوں کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ وہ اس طرح سے پیش کی گئی غیر ملکی کرنسی کو قبول کر کے متعلقہ افراد کو اس کے برابر مالیت کی پاکستانی کرنسی دے دیں۔ بنکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس معاملے پر ان سے کوئی پوچھ گچھ نہ کریں۔ اور نہ ہی اس معاملے کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینے کے لئے مزید تحقیقات کریں۔ غیر ملکی روپیہ حکام یا بنکوں کے حوالے کرنے والوں کو رقم کی مالیت اور حوالے کرنے کی تاریخ کا سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا جائے محکمہ انکم ٹیکس اور دیگر تمام محکموں کو یہ سرٹیفکیٹ قبول کرنے ہوں گے۔

عراق میں ایران کے کلچرل اتاشی کی گرفتاری

تہران ۲۵ر اپریل عراق میں ایران کے کلچرل اتاشی اور از ثقافت میں ایرانی سکول کے تمام عملے کو کل صبح عراق کی مسلح افواج نے گرفتار کر لیا تاہم تہران پہنچنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ ان لوگوں کو چند گھنٹوں کے بعد رہا کر دیا گیا۔

گھر بیٹھے

بذریعہ ڈاک اسباق القرآن منگوا کر
قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیے
تفصیلات کے لئے
پراسپکٹس مفت طلب فرمائیے
مینجر مکتبہ فیض عام ربوہ

دعائے نعم البدل

مرزا عبدالرشید صاحب کارکن وکالت زراعت تحریک جدید کی خوردسال بچی بعارضہ نمونیہ ۲۲، ۲۳ر اپریل کی درمیانی شب وفات پا گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون بچی کی علالت اور وفات کی وجہ سے ان کی اہلیہ کی صحت پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ کو صحت عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

مرزا محمد اقبال
دفتر امانت تحریک جدید۔ ربوہ

بواسیر خونی ہو یا بادی "پائلز کیور" کے صرف چار کیپسولوں سے غائب۔ نمونہ کی ایک خوراک اور پمفلٹ بالکل مفت۔ مکمل کورس ۱۰/- روپے
کیور محمود میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

بچت کیجیے

بچت ایک نیکی ہے
اور ہر نیکی کی طرح
اس کا پھل بھی میٹھا ہے

نیکی کے مواقع کو عام کرنے کیلئے ملک کے گوشہ گوشہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک کی دس ہزار سے زیادہ شاخیں آپکی خدمت کیلئے موجود ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپکے سرمایہ کی حکومت ضامن ہے۔ آپکے سیونگ اکاؤنٹ پر منافع کی شرح دوسرے بینکوں سے زیادہ یعنی پانچ فیصد ہے اور پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

نیک کام میں دیر نہ کیجئے اور آج ہی صرف دو روپے سے پوسٹ آفس سیونگ بینک کی قریب ترین شاخ میں اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک
ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.F.P. 19/4,0

اُخروی زندگی کی کامیابی کے مقابلہ میں دنیوی مال و متاع کوئی حقیقت نہیں رکھتا

وہ شخص سراسر خسارہ میں ہے جسے دنیا میں تو مال مِل گیا لیکن قیامت کے دن جواب طلبی کا سزاوار ٹھہرا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیات وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لوگ بعض دفعہ اپنی نادانی سے دنیوی سامانوں کو ہی اپنی ترقی اور کامیابی کا معیار سمجھ لیتے ہیں، اور وہ اسی پر اتراتے پھرتے ہیں کہ ان کے پاس بڑا مال ہے یا انہیں بڑی عزت یا رسوخ حاصل ہے حالانکہ وہ سامان بہت تھوڑے عرصہ کے لئے ان کے آرام کا موجب ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فیصلہ کے مطابق جو قوم کو ترقی ملتی ہے وہ تھوڑی سی تجارت یا تھوڑے سے سونے چاندی کا نام نہیں ہوتا بلکہ وہ اس سے بہت بہتر چیز ہے اور باقی رہنے والی ہے یعنی اقتدار اور غلبہ۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا تم عقل نہیں رکھتے کہ اس بات کو سمجھ سکو اور انفرادی ترقی کی بجائے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر قومی ترقی کے حصول کی کوشش کرو۔

اگلی آیت میں بتایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ دنیوی دولت دیتا ہے وہ باوجود دنیا کی دولت پر قابض ہونے کے اس شخص کے برابر نہیں ہو سکتا، جس سے اللہ تعالیٰ آئندہ روحانی برکات کا وعدہ کرتا ہے کیونکہ اگر وہ مومن ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے وعدے کو حاضر سے کم نہیں سمجھے گا۔ اور چونکہ اس کا حاضر مادی ہے اور اس کا موعود روحانی ہے اس لئے اس کے ایمان کی علامت یہی ہو سکتی ہے کہ یہ اس موعود کو بڑا سمجھے اور اس کے حاضر کو حقیر سمجھے۔ وَعَدْنٰهُ کے ساتھ وَعْدًا حَسَنًا کے الفاظ اس لئے بڑھاتے گئے ہیں کہ عربی زبان میں وعدہ کا لفظ بعض دفعہ عذاب کے لئے بھی استعمال ہو جاتا ہے جیسے سورۂ اعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ (اعراف آیت ۴۵) یعنی جنتی لوگ دوزخیوں سے کہیں گے کہ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا اس کو تو ہم نے سچا پا لیا۔ کیا تم نے بھی اس وعدہ کو جو تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا سچا پا لیا ہے! اس پر دوزخی کہیں گے ہاں ہاں! پس ایک پکارنے والا اُن کے درمیان زور سے پکارے گا کہ ان ظالموں پر خدا کی لعنت ہو۔

پس چونکہ صرف وعدہ کا لفظ بعض دفعہ وعید کے لئے بھی استعمال ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے وَعَدْنٰهُ کے ساتھ وَعْدًا حَسَنًا کے الفاظ بھی بڑھا دیئے یہ بتانے کے لئے کہ اس جگہ وہ وعدہ مراد ہے جو مومنوں کی اُخروی ترقی اور ان کے روحانی انعامات کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ میں بتایا کہ اچھی بات تو وہی ہے جس کا انجام اچھا ہو لیکن جس کو دُنیا میں مال و متاع مِل گیا اور قیامت کے دن وہ جواب طلبی کے لئے بُلایا گیا تو وہ اس شخص کے برابر کس طرح ہو سکتا ہے جس سے نیک سلوک کا وعدہ کیا گیا ہے۔

قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ وہ بسا اوقات بڑے وسیع مطالب صرف صیغوں کے ذریعہ ہی ادا کر دیتا ہے اس جگہ بھی مُحْضَرِيْنَ میں مجہول کا صیغہ استعمال کر کے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ وہ خود تو حاضر ہونا نہیں چاہیں گے لیکن جس طرح مجرموں کو ہتھکڑی لگا کر عدالت میں لایا جاتا ہے۔ اسی طرح انہیں بھی کشاں کشاں لایا جائے گا اور انہیں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ سنایا جائے گا۔" (تفسیر کبیر سورۃ القصص صفحہ ۲۲۰ تا ۲۲۲)

درخواست دُعا

مکرم بشیر الحق صاحب ابن محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم کا پچھلے دنوں اپنے کا اپریشن ہوا تھا اب گو حالت پہلے سے بہتر ہے لیکن کمزوری تاحال بہت زیادہ ہے احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

شکریہ احباب اور درخواستِ دُعا

میرے خاوند حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم و مغفور (والد عزیزم پروفیسر عبد السلام صاحب آف لندن) کی وفات پر بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے بذریعہ تار و خطوط مجھ سے اور عزیزم ڈاکٹر صاحب اور دوسرے بچوں اور میرے بھائی بہنوں سے اظہار تعزیت کیا ہے۔ بذریعہ اخبار الفضل میں ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اور درخواست کرتی ہوں کہ تمام بھائی بہنیں میرے لئے اور میرے بچوں کے لئے اور خصوصاً ڈاکٹر عبد السلام کے لئے دُعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

میں خصوصیت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ ام مظفر صاحبہ اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے حد ممنون اور شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس موقع پر بے حد ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ حضور پُر نور نے تو دو دفعہ ہی ملاقات کا شرف عطا فرما کر نہایت شفقت کا سلوک فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور تمام احباب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

والدہ پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام

8, Compion Road, London. S.W.15. U.K.

مخلصین جماعت سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توقع

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"ہمارے اندر اگر زندگی کے آثار ہیں اور ہم اپنے وعدوں میں سچے ہیں تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا کہ ہمارے حالات کیا ہیں اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں بلکہ ہمیں آخر دم تک دین کی خدمت کے لئے اپنا ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہنا پڑے گا۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے ان مبارک کلمات کے پیش نظر تمام مجاہدین تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے وعدے جلد از جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی یاددہانی کے لئے
ضروری اعلان

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے دینی نصاب کا امتحان ۱۷ مئی بروز ہفتہ مسجد مبارک میں ہوگا۔

دینی نصاب کا پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ بطور یاد دہانی نصاب دوبارہ درج ذیل کیا جاتا ہے :-

نصاب :-
۱۔ قرآن کریم ۔ سورۃ انعام
۲۔ علم کلام ۔ شہادۃ القرآن
۳۔ انٹرویو ۔ ۲۵ نمبر

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

ابھی تک بعض مجالس نے سال رواں کے منتخب بجٹ نہیں بھجوائے۔ بجٹ کی تشخیص ایک نہایت اہم کام ہے براہ مہربانی اپنے منتخب بجٹ جلد تر مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷